http://millat.com/hadithpak/?bn=bokhari3
Read Online Books :: P...

بہشت میں جانالازم کر چکاہوں — یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آبدیدہ ہو گئے (خوشی سے آنکھوں میں آنسو آگئے) اور کہنے لگے اللہ اور اس کا رسول (ہم لوگوں سے زیادہ ہر بات کی حقیقت) جانتا ہے —

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہے رحم والا

كِتَابُ الإِكْرَاهِ

کتاب زور زبردستی کرنے کے بیان میں

وَقَوْلِ اللهِ تَعَالَى: ﴿إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ [النحل : ١٠٦] وَقَالَ : ﴿إِلاَّ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ وَهِيَ تَقِيَّةٌ وَقَالَ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلاَئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ﴾ [النساء : ٩٧] قَالُوا: فِيمَ كُنْتُم؟ قَالُوا: كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ: ﴿وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾ [النساء: ٧٥] فَعَذَرَ اللهُ الْمُسْتَضْعَفِينَ الَّذِينَ لاَ يَمْتَنِعُونَ مِنْ تَرْكِ مَا أَمَرَ اللهُ بِهِ وَالْمُكْرَهُ لاَ يَكُونُ إِلاَّ مُسْتَضْعَفًا غَيْرَ مُمْتَنِعٍ مِنْ فِعْلِ مَا أُمِرَ بِهِ. وَقَالَ الْحَسَنُ: التَّقِيَّةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فِيمَنْ يُكْرِهُهُ اللُّصُوصُ

اور اللہ تعالیٰ نے (سورۂ نحل میں) فرمایا مگر اس پر گناہ نہیں جس پر زور زبردستی کی جائے اور اس کا دل ایمان پر مضبوط ہو البتہ جو کوئی دل کھول کر (خوشی سے) کفر اختیار کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غصہ اترے گا اور ان کو بڑا عذاب ہو گا اور (سورۂ آل عمران میں) فرمایا ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ تم کافروں سے اپنے تئیں بچانے کے لئے کچھ بچاؤ کر لو (ظاہر میں ان کے دوست بن جاؤ) یعنی تقیہ کرو اور (سورۂ نساء میں) فرمایا جن لوگوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے — فرشتے جب ان کی جان نکالتے ہیں تو پوچھتے ہیں تم دنیا میں کیسے کام کرتے رہے، وہ کہتے ہیں (ہم کیا کرتے) بالکل دنیا میں کمزور تھے (دشمنوں سے ڈرتے تھے) اخیر آیت واجعل لنا من لدنک نصیرا تک امام بخاری نے کہا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کمزور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے احکام بجانہ لانے پر معذور کہا اور جس پر زور زبردستی کی جائے وہ بھی کمزور ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اللہ نے جس بات سے منع کیا ہے اس کے ارتکاب پر مجبور کیا جاتا ہے اور امام حسن بصری نے کہا تقیہ قیامت تک قائم رہے گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (اس کو بھی ابن ابی شیبہ نے وصل کیا) اگر چور ڈاکو کسی

Previous Page
Next Page